سوال

(334)اذان یاخطبہ کے وقت سلام کہنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان ہورہی ہے یاخطیب خطبہ کررہاہو تواس حالت میں السلام علیکم کہنا جائزہے یانہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ میں السلام علیکم کہہ دے توکوئی حرج نہیں، کیوں کہ اس کے جواب سے خطبہ کا سماع فوت نہیں ہوتا، پھر اشارہ بھی جواب ہوسکتا ہے۔ حالت وضومین بات چیت کا بھی یہی حکم ہے۔ کیوں کہ کسی حدیث میںممانعت نہیں آئی، ہاں فضول باتوں سے ضرورپرہیز کرنا چاہیے۔

رہااذان کے وقت السلام علیکم تواس کے جواب میں بھی کوئی شبہ نہیں، کیوں کہ اذان کے جواب کا ذکر آیا ہے۔ اذان کے سماع میں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کیوں کہ موذن کلمات کھینچ کرکہتا ہے۔ (تنظیم اہل حدیث جلد نمبر۶ شمارہ نمبر ۱۷)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 159

محدث فتویٰ